عقائد و کمالات علمائے دیوبند

افادات

حضرت العلام مولانا **اللہ یار خان** رحمۃ اللہ علیہ

ناشر
اِدارہ نقشبندیہ اَویسیہ دارُالعرفان منارہ ضلع چکوال

فہرست

۱۔تصحیح عقائد۔جس عقیدہ کی تعلیم حضور اکرم ﷺ نے صحابہؓ کو دی وہ اہلسنت والجماعت کا عقیدہ ہے۔

۲۔عبادات: نماز روزہ حج زکوۃ حرام وحلال وغیرہ۔

۳۔تمسک: سواد اعظم اور ربط، قیامت میں ان تینوں کے متعلق باز پرس ہو گی۔

شاہ ولی اللہؒ فرماتے ہیں:

ماانابریء من کل مقالة صدرت مخالفة لاية من أيات الله او سنت قائمة من رسول الله صلے الله عليه وسلم اواجماع القرون المشهود لها بالخير و مختاره جمهور المجتهدين و معظم سوادالا عظم من العٰلمين

خوب سن لو! میں ہر اس بات سے بری ہوں جو اللہ تعالیٰ کی آیات میں سے کسی آیت کے خلاف ہو یا نبی کریم ﷺ کی سنت کے خلاف ہو یا خیرو القرون کے اجماع کے خلاف ہو یا اس بات کے خلاف ہو جو جمہور مجتہدین نے اختیار کی یا مسلمانوں کے سواد اعظم کے خلاف ہو۔

میں اللہ سے دعا مانگتا ہوں کہ سواد اعظم کے ساتھ ربط اور تمسک کی توفیق عطا فرمائے۔ اور اسی سے ربط کے ساتھ زندگی بسر ہو اور اسی پر خاتمہ ہو۔

یاد رہے کہ سواد اعظم سے تمسک قابل باز پرس ہے۔

ان بنی اسرائیل تفرقت علی ثنتين وسبعين ملته و تفترق امتی علی ثلاثه و سبعين ملته كلهم فی النار الاملته واحدة قالوامن هی یارسول لله ؟ قال ما انا عليه واصحابی و فی رواية وهی الجماعة

بنی اسرائیل ۷۲ فرقوں میں بٹ گئے تھے۔ اور میری امت ۷۳ فرقوں میں بٹ جائے گی اور وہ سارے جہنمی ہوں گے سوائے ایک ملت کے، صحابہؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ وہ ملت کون سے ہے۔ فرمایا جو اس روش پر چلے جو میری اور میرے صحابہؓ کی ہے اور ایک روایت میں ہے کہ یہ ایک جماعت ہے۔

قسم دوئم میں نفلیات ذکر اذکار تزکیہ نفس کے لئے ریاضات وغیرہ۔

﴿تصوف وسلوک﴾

عقیدہ: ا۔ قرآن وحدیث میں اللہ تعالیٰ نے اور نبی کریم ﷺ نے مخلوق کی ہدایت کے لئے سارا دین بیان کر دیا ہے۔ اپنی طرف سے دین میں کوئی نئی چیز پیدا کرنا اور اس سے جزو دین بنانا جس کی اصل خیر القرون میں نہیں ملتی یہ بدعت ہے اور یہ بہت بری اور ناپسندیدہ چیز ہے۔ ہاں علمائے مجتہدین نے اپنے خدا داد علم قرآن وسنت پر غور خوض کر کے جو فقہی مسائل استنباط کیے وہ اجتہاد ہے ایسے عالم اور فقیہ کو مجتہد کہا جاتا ہے۔

۲۔ مجتہد بہت ہوئے ہیں مگر مشہور چار ہیں جن کے پیرو دنیا میں پھیلے ہوئے ہیں۔ یعنی امام اعظم ابو حنیفہؒ، امام احمد بن حنبلؒ، امام مالکؒ اور امام شافعیؒ۔

۳۔ اسی طرح اگر کوئی ولی اللہ اپنے دینی علم یا خداداد روحانی قوت سے روحانی تربیت کا کوئی طریقہ بتائے اور تربیت کرے تو اسے شیخ طریقت کہتے ہیں۔

۴۔ ایسے اولیا اللہ مجتہد فی التصوف بہت ہوئے مگر تصوف میں چار روحانی